ہفت روزہ رسالہ:445
WEEKLY BOOKLET-445

رمضانُ الکریم

منانے کے پُرکیف اَنداز

(صفحات:24)



پہلے اسے پڑھئے

اللہ پاک نے دنیا میں مختلف قوم و نسل کو مختلف رنگ و صورت میں پیدا فرما کر دنیا کے مختلف مقامات میں بَسایا ہے۔ رمضانُ الکریم اللہ پاک کا مہینا ہے، رمضانُ الکریم کی جَلْوہ گری ہوتے ہی لوگوں کا دِل عبادت، تِلاوت، نماز اور روزے کی طرف مائِل ہو جاتا ہے۔ دل کا یہ میلان کوئی نئی بات نہیں بلکہ صدیوں سے یہ مُعاملہ ایسے ہی ہے۔ اَب بھی اس کے نظّارے دُنیا بھر میں عام ہیں۔

اِس رسالے میں نہ صِرف گزشتہ صدیوں میں عبادات کے حوالے سے مسلمانوں کے کچھ معمولات کا خوبصورت بیان ہے بلکہ کم و بیش گیارہ ممالک کے موجودہ معمولاتِ رمضان کو بھی ذِکر کیا گیا ہے۔ اَلحمدُ لِلّٰہِ الکریم! اِس رسالے کی تیاری کے لیے کم و بیش 30 ممالک کے عاشقانِ رسول سے معلومات لینے کی کوشش کی گئی ہے۔ اللہ کریم کی توفیق سے آئندہ سالوں میں رمضانُ الکریم کے موقع پر مزید ممالک کے عاشقانِ رسول کے معمولاتِ زندگی اسی انداز سے بیان کرنے کا سلسلہ جاری رہے گا۔ اللہ کریم ہمیں اپنا پیارا پیارا مہینا رمضانُ الکریم خیر سے نصیب فرمائے اور پھر اپنی رضا کے مطابق عبادت، تلاوت، نماز، تراویح اور نوافل کی کثرت کے ساتھ اسے گزارنے کی توفیق عطا فرمائے۔ نیز اللہ کریم کا کریم مہینا نبیِ کریم صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کے صدقے ہم سے راضی ہو کر رخصت ہو۔

اٰمِین بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صلّی اللہُ علیہِ واٰلہٖ وسلّم

طالبِ غمِ مدینہ و بقیع و بے حساب مغفِرت

ابو محمد طاہر عطاری مَدَنی عُفِیَ عنہ

(شعبہ: ہفتہ وار رسالہ مطالعہ)

26 رجب شریف 1447 ہجری، 16 جنوری 2026

www.dawateislami.net

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰی خَاتَمِ النَّبِیّٖنَ ط
اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ط بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

رمضانُ الکریم منانے کے پُرکیف اَنداز

دُعائے عطّار: یااللہ پاک! جو کوئی 24 صفحات کا رسالہ "رمضانُ الکریم منانے کے پُرکیف اَنداز" پڑھ یا سُن لے اُسے ماہِ رمضان کی محبّت سے نواز کر خوب نیکیاں کرنے کی توفیق عطا فرما اور اُسے والدین سمیت بِلا حساب جنّتُ الفِردوس میں داخلہ دے کر اپنے پیارے سب سے آخری نبی صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کا پڑوس نصیب فرما۔ اٰمین بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صلّی اللہُ علیہِ واٰلہٖ وسلّم

درود شریف کے سبب مغفِرت ہو گئی (واقعہ)

حضرتِ عَبْدُ اللہ بن صالِح صُوفی رحمۃُ اللہِ علیہ بیان کرتے ہیں کہ ایک مُحَدِّث (یعنی احادیثِ مُبارَکہ بیان کرنے والے عالم) صاحب کو خواب میں دیکھ کر پوچھا گیا: اللہ پاک نے آپ کے ساتھ کیا معاملہ فرمایا؟ کہا: مجھے بخش دیا۔ پوچھا: کس سبب سے؟ کہا: اپنی کتابوں میں نبیِ پاک صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم پر درودِ پاک لکھنے کے سبب۔ (تاریخ ابنِ عساکر، 54/113، رقم:6646)

بیکار گفتگو سے مِری جان چھوٹ جائے ہر وقت کاش! لب پہ دُرُود و سلام ہو

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ❀❀❀ صَلَّی اللّٰهُ علٰی مُحَمَّد

مِصر میں ہلالِ رمضان دیکھنے کا رواج

کہا جاتا ہے کہ آٹھویں صدی ہجری میں مصر کے شہر "ابیار" میں 29 شعبان شریف کو ایک محفل ہوتی، جس کا نام "یومِ رُکبہ" تھا، وہاں کے عاشقانِ رسول اِس دن کو "رمضان کریم کا چاند دیکھنے کا انتظار کرنا" کہتے تھے۔ اُن کی عادت تھی کہ شعبان شریف کی انتیسویں تاریخ کو عصر کے بعد شہر کے عُلَمائے کِرام اور مُعزَّز (یعنی عزّت دار) لوگ قاضی کے گھر جمع ہوتے، دروازے پر عمامہ شریف باندھے ایک فرد آواز لگانے کے لئے کھڑا ہوتا تھا۔ جب شہر کا

www.dawateislami.net

کوئی عزّت دار شخص آتا تو وہ شخص آنے والے مہمان کا اِستِقْبال کرتا۔ قاضی اور مجلس میں بیٹھے لوگ کھڑے ہو کر اُس کا احترام کرتے، جب سب جمع ہو جاتے تو قاضی اور ان کے ساتھ تمام لوگ سواری پر سوار ہو کر شہر سے باہر ایک اُونچی جگہ جاتے، جہاں ماہِ رمضان کا چاند دیکھنے کا اہتمام ہوتا۔ اس مقام کو قالینوں اور بچھونوں سے آراستہ کیا جاتا پھر مغرب کی نماز کے بعد سب حضرات شہر کی طرف واپس لوٹ آتے۔ واپسی پر (ماہِ رمضانُ المبارک کا اِستِقْبال اِس شان و شوکت کے ساتھ ہوتا کہ) ان کے آگے آگے شمعیں، مَشْعلیں اور فانوس ہوتے اور دکاندار اپنی دکانوں پر شمعیں روشن کر دیتے تھے۔ (رحلۃ ابنِ بطوطہ، ص27) اللہ پاک کی ان پر رحمت ہو اور ان کے صدقے ہماری بے حساب مغفرت ہو۔ اٰمِین بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صلَّی اللہُ علیہِ واٰلہٖ وسلَّم

عاشقِ ماہِ رمضان، امیرِ اہلِ سنّت، بانیِ دعوتِ اسلامی حضرتِ علّامہ مولانا محمد الیاس عطّار قادری دامت بَرَکاتُہُمُ العالیہ لکھتے ہیں:

یہ کیوں ہر طرف شورِ صلِّ علیٰ ہے؟ نظر چاند رَمضان کا آگیا ہے
خوشا ماہِ رَمضان پھر آگیا ہے درِ رحمت اِک بار پھر وَا ہوا ہے

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ❀❀❀ صَلَّی اللّٰہُ علٰی مُحَمَّد

ہلالِ رمضان اور معمولِ امیرِ اہلِ سنّت

الحمدُ لِلّٰہِ علیٰ اِحسانہٖ! سالہا سال سے عاشقِ ماہِ رمضان، امیرِ اہلِ سنّت دامت بَرَکاتُہُمُ العالیہ عاشقانِ رسول کے ساتھ شعبان شریف کی 29 تاریخ کو **"ہلالِ رمضان"** کی زیارت کا اہتمام فرماتے ہیں۔ امیرِ اہلِ سنّت دامت بَرَکاتُہُمُ العالیہ رمضان کریم کی آمد پر بڑے خوش نظر آتے ہیں، چند سالوں سے اِس پُر کیف محفل کے مَناظر لائیو مدنی چینل اور امیرِ اہلِ سنّت کے فیس بُک پیج پر دکھائے جاتے ہیں۔ جیسے ہی ہلالِ رمضان نظر آتا ہے امیرِ اہلِ سنّت کی آنکھوں

www.dawateislami.net

سے خوشی کے آنسو جاری ہو جاتے ہیں۔ حدیثِ پاک میں موجود نئے مہینے کے چاند کو دیکھنے کی دُعا پڑھ یا پڑھا کر رو رو کر دعا مانگتے ہیں اور عاشقانِ رسول کو ماہِ رمضان کی آمد کی مبارکباد دیتے ہیں۔ پیارے آقا صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم جب ہلال دیکھتے تو یہ دُعا پڑھتے: اَللّٰھُمَّ اَھِلَّہٗ عَلَیْنَا بِالْاَمْنِ وَالْاِیْمَانِ، وَالسَّلَامَۃِ وَالْاِسْلَامِ، رَبِّیْ وَرَبُّکَ اللّٰہُ۔ (المستدرک، 5/405، حدیث: 7837)

قمری (یعنی اسلامی) مہینے کی پہلی دوسری اور تیسری رات کے چاند کو ہلال کہتے ہیں اس کے بعد کی راتوں کے چاند کو قمر کہتے ہیں۔ (مرقاۃ المفاتیح، 5/283، تحت الحدیث: 2428) یہ دعا پہلی، دوسری اور تیسری رات تک پڑھ سکتے ہیں۔ (فیضان نماز، ص419)

رمضان کریم کا چاند دیکھنے کا مسئلہ

یاد رکھئے! پانچ مہینوں کا چاند دیکھنا "واجبِ کِفایہ" ہے۔ ﴿1﴾ شَعبان ﴿2﴾ رمضان ﴿3﴾ شَوّال ﴿4﴾ ذیقعدہ ﴿5﴾ ذِی الْحِجہ۔ شعبان کا اس لیے کہ اگر رمضان کا چاند دیکھتے وقت اَبر یا غبار ہو تو یہ تیس پورے کر کے رمضان شروع کریں اور رمضان کا روزہ رکھنے کے لیے اور شوال کا روزہ ختم کرنے کے لیے اور ذیقعدہ کا ذِی الْحِجہ کے لیے اور ذی الحجہ کا بقر عید کے لیے۔ (فتاویٰ رضویہ، 10/451، 449)

واجبِ کفایہ کا مطلب یہ ہے کہ اگر شہر سے چند لوگوں نے اِن مہینوں کا چاند دیکھ لیا تو سب کی طرف سے واجِب ادا ہو گیا اور اگر کسی نے بھی نہ دیکھا تو سب تارکِ واجِب (یعنی واجب کو چھوڑنے کی وجہ سے گنہگار) ہوئے لہٰذا اِن مہینوں کا چاند دیکھیے اِن شاءَ اللہ واجبِ کفایہ ادا کرنے کا ثواب ملے گا۔

آج عطّار خوب ہے شاداں ہاں زمانے میں آگیا رمضاں
اس کی بخشش کا ہو گا اب ساماں واہ! کیا بات ماہِ رمضاں کی

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ❀❀❀ صَلَّی اللّٰہُ علٰی مُحَمَّد

www.dawateislami.net

پورا ماہ نیکیوں میں گزارنے والے

"قُوص" (مِصر کا) ایک نہایت عظیم شہر ہے، یہاں مساجد اور مدارِس بڑی تعداد میں ہیں۔ مشہور سیّاح (Tourist) ابنِ بطوطہ اپنے سفر نامے میں لکھتے ہیں کہ شہر کے باہر شیخ شہاب الدّین بن عبدُ الغفّار (رحمۃُ اللہِ علیہ) کی خانقاہ ہے یہاں صُوفیوں کا رَش رہتا ہے اِس شہر میں ہر سال **ماہِ رمضان** میں ایسے نیک لوگ جمع ہوتے ہیں جو دُنیاوی معاملات سے فارغ ہو کر (سارا مہینا) عبادت میں مشغول رہتے ہیں۔ (رحلۃ ابنِ بطوطہ، ص47)

دعوتِ اسلامی اور پورے ماہِ رمضان کا اعتکاف

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! ہو سکے تو زندگی میں کم از کم ایک بار پورے رَمَضانُ الْمبارَک کا اعتکاف کر ہی لینا چاہئے ہمارے پیارے آقا، مکّی مدنی مُصْطَفٰے صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم نے ایک مرتبہ پورے ماہِ رَمَضانُ الْمُبارَک کا اِعتکاف بھی فرمایا ہے۔

(بخاری، 1/671، حدیث:2041)

صحابیِ رسول، حضرتِ اَنس بن مالک رضی اللہُ عنہ فرماتے ہیں: رَمضان شریف کا چاند نظر آتے ہی غسل کر کے (بعض صحابۂ کرام علیہم الرّضوان) اعتکاف میں بیٹھ جاتے۔

(غنیۃ الطالبین، 1/341)

اللہ پاک کی کروڑوں رحمتیں نازِل ہوں، حقیقی عاشقِ رمضان امیرِ اہلِ سنّت دامت بَرَکاتُہمُ العالیہ پر، آپ نے چند سال پہلے پورے ماہِ رمضان کے اعتکاف کا اِرادہ فرمایا اور اِس کی ترغیب دِلائی تو سینکڑوں عاشقانِ رمضان دعوتِ اسلامی کے عالمی مدنی مرکز فیضانِ مدینہ میں پورے ماہِ رمضان کے اعتکاف کے لئے جمع ہو گئے پھر اُس سال کے بعد سے اَب 2026 تک ہر سال پورے ماہِ رمضان کا اعتکاف ہو رہا ہے اور اِس کے لئے دعوتِ اسلامی کا ایک باقاعدہ شعبہ

www.dawateislami.net

بن چکا ہے تاکہ اِس عبادت کے مہینے کو اللہ پاک کے پاکیزہ گھر **"مسجد"** میں گزار کر اللہ پاک کی رضا حاصل کرنے کے لئے کوششیں کی جائیں۔ ویسے بھی اعتکاف کا لغوی معنیٰ ہے: **"ایک جگہ جمے رہنا"** مطلب یہ کہ مُعتَکِف اللہ ربُّ العزّت کی بارگاہِ عظمت میں اُس کی عبادت پر کمربستہ ہو کر ایک جگہ جَم کر بیٹھا رہتا ہے۔ اس کی یہی دُھن ہوتی ہے کہ کسی طرح اس کا پَروردگار اس سے راضی ہو جائے۔

الحمدُ لِلّٰہ! عاشقانِ رسول کی دینی تنظیم دعوتِ اسلامی کے تحت پورے ماہِ رمضان کے اعتکاف کا سلسلہ پاکستان میں کم و بیش 29 مقامات پر اور دنیا کے دیگر ممالک میں بھی ہے، اِس علمی و رُوحانی ماحول میں قرآنِ کریم دُرست پڑھنے کا طریقہ، سُنّتیں، آداب، مختلف دُعائیں اور فرض عُلوم، نماز، وضو، غسل اور روزہ وغیرہ کے ضروری احکام بتائے اور سِکھائے جاتے ہیں۔ ترغیب اور شوق دِلانے کے لئے دعوتِ اسلامی کے عالمی مدنی مرکز فیضانِ مدینہ کراچی میں "عاشقِ رمضان امیرِ اہلِ سنّت دامت بَرَکاتُہمُ العالیہ" کی صُحبت میں اعتکاف کرنے والے چند مُعتَکِفِینِ دعوتِ اسلامی کے تأثّرات پیش کئے جاتے ہیں، آپ بھی پڑھئے اور پورے ماہِ رمضان کے اعتکاف کے مُتعلِّق اپنا ذہن بنائیے: **ایک مُعتکِف کا کہنا ہے:** پورا ماہِ رمضان ہزاروں اسلامی بھائی رنگ و نسل، قوم اور زبان سے بالائے طاق ہو کر اعتکاف میں بھائی بھائی بَن کر وقت گزار رہے ہیں، دعوتِ اسلامی گویا اسلام کی حقّانیت (یعنی سچائی) دِکھا رہی ہے۔

ایک معتکف کچھ یوں کہتے ہیں: فیضانِ مدینہ میں آنے سے پہلے مجھے بولنے کی تمیز نہیں تھی، لڑنا جھگڑنا، آوارہ گردی کرنا میرا کام تھا۔ الحمدُ لِلّٰہ! میں نے یہ سب کام چھوڑ دیئے ہیں، یہ اعتکاف میری زندگی کا پہلا اعتکاف ہے اور زندگی میں پہلی بار میں نے مکمل رمضانِ کریم کے روزے رکھے ہیں، اَب ہر رمضان میں پورے روزے رکھوں گا۔ کوئی کہتا ہے کہ پہلی

www.dawateislami.net

بار احساس ہوا ہے کہ رمضان اِس طرح بھی گزارا جاسکتا ہے! تو کوئی کہتا ہے زندگی میں کئی رمضان آئے اور گزر گئے، ہمیں یہاں آکر پتا چلا کہ ماہِ رمضان کی کتنی اہمیت ہے۔ تمام عاشقانِ رسول کی خدمت میں اِلتجا ہے کہ دعوتِ اسلامی کے دینی ماحول میں کم از کم ایک بار پورے مہینے کے اعتکاف کی ضرور سعادت پائیے۔

پیارے اسلامی بھائی چلے آؤ تم دینی ماحول میں کر لو تم اعتکاف
خالی دامن مُرادوں سے بھر جاؤ تم دینی ماحول میں کر لو تم اعتکاف

(وسائلِ بخشش، ص641)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ❀❀❀ صَلَّی اللّٰہُ علٰی مُحَمَّد

شامی عاشقانِ رمضان کی افطاری

شام کے دارُ الخلافہ "دمشق" کے بارے میں لکھا ہے کہ وہاں کے لوگوں کی ایک بڑی خوبصورت بات یہ ہے کہ وہاں رمضان کریم میں کوئی بھی شخص اکیلا روزہ افطار نہیں کرتا۔ بڑے (یعنی مالدار) لوگ اپنے ساتھیوں کو دعوت دیتے ہیں اور غریبوں کو بھی اپنے ساتھ افطار کراتے ہیں۔ تاجِر حضرات بھی ایسے ہی کرتے ہیں جبکہ غریب اور گاؤں دیہات کے رہنے والے ہر رات ایک دوسرے کے گھر یا کسی مسجد میں جمع ہوتے ہیں، ہر ایک جو کچھ ساتھ لایا ہوتا ہے، وہ سب مِل کر اِفطار کرتے ہیں۔ (رحلۃ ابن بطوطہ، ص97)

سخی بزرگ

حضرتِ حماد رحمۃُ اللہِ علیہ رمضانُ المبارک کی ہر رات 50 آدمیوں کو اپنے دسترخوان پر بُلاتے جو آپ رحمۃُ اللہِ علیہ کے ساتھ روزہ افطار کرتے اور جب عید کا دن آتا تو ہر ایک کو کپڑے اور سو درہم عنایت فرماتے۔ (الجواہر المضیۃ فی طبقات الحنفیہ، 1/224) اللہ پاک کی ان پر رحمت ہو اور

www.dawateislami.net

ان کے صدقے ہماری بے حساب مغفرت ہو۔ اٰمِین بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صلّی اللہُ علیہ واٰلہٖ وسلّم

اے عاشقانِ رمضان! رمضان کریم میں روزے کے ساتھ ساتھ صدقہ وخیرات میں بھی اضافہ کر دینا چاہئے کیونکہ اِس ماہِ مبارک میں نیکیوں کا ثواب بہت زیادہ بڑھ جاتا ہے۔ زہے نصیب! غریب روزے داروں، ناداروں، سفید پوش رشتے داروں وغیرہ کی مالی اِمداد کی، تراویح اور دیگر عبادات کی بھی صورت ہو جائے۔ بے شک کئی عاشقانِ رمضان وقتِ افطار مختلف مقامات پر افطاری کے اِسٹالز لگاتے ہیں لیکن گھروں میں موجود غریب پردے دار، روزے دار خواتین اِن نعمتوں سے کیسے فائدہ اُٹھائیں؟ نابالغ چھوٹے بچے جن پر ابھی روزے فرض نہیں وہ بھی افطار کی اِن رونقوں کو دیکھنے اور کھانوں سے محروم ہو جاتے ہوں گے اگر ہمارے دسترخوان پر رنگ برنگے شربت، جوس، عُمدہ کھانے کی ڈِشیں، کئی قسم کے پَھل (فروٹ) اور دیگر کئی نعمتیں موجود ہیں تو ہم اللہ پاک کا شُکر ادا کریں اور اِس کے شُکرانے میں اپنے اِس پُر تکلُّف طَعام (یعنی کھانے کے بہترین اہتمام) سے اپنے پڑوسیوں، سفید پوش رشتے داروں اور مساجِد ومَدارس میں علمِ دین پڑھنے پڑھانے والوں کیلئے بھی انتظام کریں۔

فرشتوں کے سردار کے ساتھ ہاتھ ملانے کا نسخہ

اللہ پاک کے پیارے پیارے آخری نبی محمدِ عربی صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس نے حلال کھانے یا پانی سے (کسی مسلمان کو) روزہ اِفطار کروایا، فرشتے ماہِ رَمضان میں اُس کے لئے اِستغفار کرتے ہیں اور جبریل (علیہ السّلام) شبِ قدر میں اُس کیلئے اِستغفار کرتے ہیں۔ (معجم کبیر، 6/262، حدیث:6162)

ایک اور حدیثِ پاک میں ہے: ”جو روزہ دار کو پانی پلائے گا اللہ پاک اُسے میرے حوض سے پلائے گا کہ جنّت میں داخِل ہونے تک پیاسا نہ ہو گا۔“ (ابنِ خُزیمہ، 3/192، حدیث:1887)

www.dawateislami.net

نبیِ کریم صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم نے فرمایا: جو حلال کمائی سے رَمضان میں روزہ اِفطار کروائے رَمضان کی تمام راتوں میں فرشتے اُس پر دُرُود بھیجتے (یعنی رحمت کی دعا کرتے) ہیں اور شبِ قدر میں جبریل (علیہ السّلام) اُس سے مُصَافَحہ کرتے (یعنی ہاتھ مِلاتے) ہیں اور جس سے جبریل (علیہ السّلام) ہاتھ ملائیں اُس کی آنکھیں اَشک بار ہو جاتی ہیں اور اس کا دل نرم ہو جاتا ہے۔

(جمع الجوامع، 7/217، حدیث:22534)

اسلام میں پڑوسیوں کو سب سے پہلے افطار کروانے والے

رِضائے الٰہی کے لئے اسلام میں سب سے پہلے اپنے پڑوسیوں کو افطار میں کھانا کھلانے والے حضرتِ عبدُ اللہ بن عباس رضی اللہُ عنہما ہیں، آپ نے ہی سب سے پہلے راستے میں دستر خوان بچھایا۔ (المستطرف، 1/313)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ❀❀❀ صَلَّی اللّٰہُ علٰی مُحَمَّد

افریقہ کے ڈاکو اور احترامِ رمضان

شمالی افریقہ کے صحرائی علاقوں میں واقع ایک تاریخی خطہ جسے **"بِلادِ ہکّار"** کہا جاتا ہے، جہاں آٹھویں صدی ہجری میں بَربَر قبیلے رہتے تھے۔ یہ لوگ اپنی صحرائی زندگی کے اعتبار سے سخت مگر بعض اوقات مہمان نواز بھی تھے، قافلوں کے گزرنے کے راستوں پر قبضہ کرکے اِن سے محفوظ راستوں وغیرہ کے لئے ٹیکس لیتے تھے۔ (قربان جائیں ماہِ رمضانِ کریم کے کہ) رمضان کریم میں وہ نہ تو قافلوں کو نقصان پہنچاتے اور نہ کوئی اور رُکاوٹ ڈالتے بلکہ اگر راستے میں کوئی چور سامان چُرا لیتا تو اسے بھی جانے دیتے تھے۔

سُبْحٰنَ اللہ! رمضان کریم کی برکتوں کے کیا کہنے، اللہ پاک کی نافرمانی سے ہمیشہ ہی بچنا چاہئے لیکن اگر کوئی گنہگار شخص بابرکت وقت یا بابرکت مقام کی نسبت کی وجہ سے گناہ

www.dawateislami.net

کرنے سے باز آجائے تو یہ ادب و احترام بَسا اوقات ہمیشہ کے لئے اللہ پاک کی نافرمانی سے بچانے کا سبب بھی بن جاتا ہے جیسا کہ

ایک نیکی نے گناہوں کی عادت چُھڑادی (واقعہ)

سلسلۂ قادریہ رضویہ عطّاریہ کے بارہویں پیرو مُرشد، حضرتِ سَیِّدُنا شیخ ابو بکر شِبلی رحمۃُ اللہِ علیہ فرماتے ہیں: میں ایک قافِلے کے ساتھ ملکِ شام جارہا تھا، راستے میں ڈاکوؤں کی جَماعت نے ہمیں لُوٹ لیا اور سارا مال واَسباب اپنے سردار کے سامنے ڈھیر کردیا، سامان میں سے ایک شَکَّر اور بادام کی تھیلی نکلی، سارے ڈاکوؤں نے اس میں سے کھانا شُروع کردیا مگر اُن کے سردار نے اس میں سے کچھ نہ کھایا، میں نے پوچھا: سب کھارہے ہیں مگر آپ کیوں نہیں کھارہے؟ اُس نے کہا: **میں روزے سے ہوں۔** میں نے حیرت سے کہا: تم لُوٹ مار بھی کرتے ہو اور **روزہ** بھی رکھتے ہو! سردار بولا: اللہ پاک سے صُلح کیلئے بھی تو کوئی راہ باقی رکھنی چاہئے۔ حضرتِ سَیِّدُنا شیخ شِبلی رحمۃُ اللہِ علیہ فرماتے ہیں: کچھ عرصے بعد میں نے اُسی ڈاکوؤں کے سردار کو اِحرام کی حالت میں طوافِ خانۂ کعبہ میں مشغول دیکھا، اُس کے چہرے پر عِبادت کا نور تھا اور مُجاہَدات نے اُسے کمزور کردیا تھا، میں نے حیران ہو کر اس سے پوچھا: کیا تم وُہی شخص نہیں ہو؟ وہ بولا: "جی ہاں! میں وُہی ہوں اور سنئے! اُسی روزے نے اللہ پاک کے ساتھ میری صُلح کروادی ہے۔" (روض الریاحین، ص293)

جب آئی جوش پہ میرے کریم کی رحمت　　گِرا جو آنکھ سے آنسو دُرِّ یگانہ ہوا

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ❀❀❀ صَلَّی اللّٰہُ علٰی مُحَمَّد

رمضان سیل سیل سیل

اے عاشقانِ رمضان! رمضانُ الکریم کی تشریف آوری پر اسلامی ممالک میں معمولاتِ

www.dawateislami.net

زندگی بدل جاتے ہیں، آفسز اور کاروباری اوقات میں نُمایاں تبدیلیاں نظر آتی ہیں، مُلازِمین کی ڈیوٹی کی ٹائمنگ کم ہو جاتی ہے تاکہ وہ آسانی سے روزے رکھیں اور رات میں عبادات وغیرہ بھی کرسکیں۔ معلومات کے مطابق دنیا کے کئی ممالک بلکہ غیر مسلم اکثریتی مَمالک میں بھی رمضان کریم کی آمد پر مختلف دُکانوں، بازاروں اور شاپنگ مالز وغیرہ پر ”رمضان سیل“ لگتی ہیں۔ جن میں بِالخصوص وہ اَشیا جن کا سَحَر و افطار سے تَعلُّق ہوتا ہے (چاہے وہ کھانے کی ہوں یا دیگر استعمال کی) اِن پر اچھی خاصی ڈِسکاؤنٹ سیلز لگائی جاتی ہیں۔ بعض اشیا کی خریداری پر ایک کے ساتھ ایک مفت (By One Get One Free) کی آفرز سے عاشقانِ رمضان فائدہ اُٹھاتے اور رمضان کریم کی نعمتوں سے فیضیاب ہوتے ہیں۔

افسوس صد افسوس! اِس کے برعکس بعض ممالک ایسے بھی ہیں جہاں مسلمانوں کی ایک بڑی تعداد موجود ہونے کے باوجود ماہِ رمضان کے موسمِ پُر بَہار میں عاشقانِ رمضان کے لئے ڈِسکاؤنٹ تو دور کی بات عام دِنوں کے مطابق بھی قیمتیں نہیں ہوتیں بلکہ وہ اشیا جن کا تَعلُّق خاص سَحَری اور افطاری سے ہوتا ہے اُن کی قیمت آسمان کو چُھونے لگتی ہے۔ غریب تو غریب، درمیانے طبقے والوں کے لئے بھی پھل خریدنا مشکل ہو جاتا ہے یہی نہیں بلکہ وہ آئٹمز جو سارا سال نہیں بِکتے وہ بھی اِس ماہِ مقدس میں بیچ دیئے جاتے ہیں کیونکہ کھانے والوں اور فاسٹ فوڈ کی خوب کثرت ہوتی ہے۔

زہے نصیب! ہم یہ سمجھیں کہ ماہِ رمضان مال و دولت جمع کرنے کا نہیں بلکہ نیکیاں جمع کرنے کا مہینا ہے۔ امیرِ اہلِ سنّت دامت بَرَکاتُہمُ العالیہ کی ماہِ رمضان المبارک کے حوالے سے چند نصیحتیں پڑھئے:

www.dawateislami.net

جنّت کے تین حروف کی نسبت سے تین ارشاداتِ امیرِ اہلِ سنّت

﴿1﴾ رمضانُ الکریم میں نوٹ کمانے کے بجائے ”نیکیاں کمانے“ پر توجّہ دینی چاہئے۔
(مدنی مذاکرہ:22رَمضان شریف 1442 ہجری بعدِ تراویح)

﴿2﴾ مسلمانوں کو سستا مال بیچ کر رمضانُ المبارک میں نیکیاں کمائیے کہ رمضانُ المبارک مال نہیں بلکہ نیکیاں کمانے کا مہینا ہے۔(مدنی مذاکرہ:1رَمضان شریف1443 ہجری۔2اپریل2022)

﴿3﴾ رمضانُ المبارک، نیکیاں کرنے والوں اور جنت میں جانے والوں کا سیزن (Season) ہے۔(مدنی مذاکرہ:16رَمضان شریف1436 ہجری۔4جولائی2015 بعدِ عصر)

قدر کر بھائی! ماہِ رمضاں کی کر عبادت خدائے رحماں کی
رحمتِ حق کا تُجھ پہ ہو سایہ واہ! کیا بات ماہِ رمضاں کی

مدنی اِلتجا

کاش! وہ حکومتی ادارے جو کھانے پینے کی اشیا کی قیمتوں پر مُقرّر ہیں، بِالعُموم سارا سال اور بِالخُصُوص اِس ماہ میں شریعت کے دائرے میں رہتے ہوئے اِن اُصولوں کا کچھ اس طرح نِفاذ کریں کہ غریبوں کا بھلا ہو بلکہ اُن کے بھلے سے اِن شاءَ اللہ آپ کا بھی بھلا ہو گا نیز اِن کے دِلوں سے نکلنے والی دعائیں آنے والی بَلاؤں اور آفتوں کو دور کر کے جنّت میں پہنچا سکتی ہیں۔

نیک بادشاہ

کہتے ہیں: سلطان ابو اسحاق اپنے اطراف کے علاقوں کے سَلاطین میں سے بڑے سَلاطین میں شُمار ہوتے تھے، اس نیک دِل بادشاہ کی ایک عادت یہ تھی کہ وہ ہر روز عصر کی نماز کے لیے جامع مسجد آتا اور نمازِ عصر کے بعد قِبلے کی دیوار سے تکیہ لگا کر بیٹھتا اور قاری

www.dawateislami.net

حضرات اس کے سامنے اونچی لکڑی کی کرسی پر بیٹھ کر سورۂ فتح اور سورۂ مُلک کی تلاوت کرتے۔ اِس پُر سکون ماحول میں ان کی تلاوت کی آوازیں دِلوں کو نرم کر دیتیں، رونگٹے کھڑے ہو جاتے اور آنکھوں سے آنسو جاری ہو جاتے پھر بادشاہ اپنے گھر واپس چلا جاتا۔ ماہِ رمضان میں وہ ہر رات سادہ بستر استعمال کرتا تھا۔ افطار میں سب سے پہلے وہ ثَرید کھاتا جو ایک چھوٹے پیالے میں ہوتا اُس میں دال، گھی اور شکّر چھڑکا ہوتا۔ یہ برکت کے لیے پیش کیا جاتا کیونکہ نبیِ کریم صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم نے ثَرید کی دیگر کھانوں پر فضیلت ارشاد فرمائی ہے، اس لیے یہ (ثرید) سب سے پہلے پیش کیا جاتا۔ اس کے بعد دیگر کھانے پیش کیے جاتے اور پورے ماہِ رمضان کی راتوں میں یہی طریقہ اپنایا جاتا۔ (رِحلۃ، ص 260)

ثَرید کسے کہتے ہیں؟

مفتی شریفُ الحق امجدی رحمۃُ اللہِ علیہ لکھتے ہیں: (ثرید) گوشت کے شوربے میں روٹی توڑ کر بنایا جاتا ہے یہ کھانا انتہائی لذیذ بھی ہوتا ہے اور کھانے میں سَہل اور زُود ہضم (یعنی جلدی ہضم ہونے والا ہے) ان خصوصیات کی وجہ سے اہلِ عرب کو سب کھانوں سے زیادہ پسند تھا۔ (نزہۃ القاری شرح صحیح البخاری 4/437) حضرت علّامہ علّی قاری رحمۃُ اللہِ علیہ لکھتے ہیں: سب سے پہلے ثرید حضرتِ ابراہیم خلیلُ اللہ علیہ السّلام نے تیّار کیا۔ (مرقاۃ المفاتیح، 8/264، تحت الحدیث: 4488 ملخّصاً)

"اَلْمُسْتَطْرَف" میں ہے کہ سب سے پہلے روٹیوں کا چُورا کرکے اسے شوربے میں بھگونے والے (یعنی ثرید بنانے والے) رسولِ پاک صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کے دادا جان حضرتِ ہاشم رحمۃُ اللہِ علیہ ہیں۔ (المستطرف، 1/313) حدیثِ پاک میں ہے: برکت تین چیزوں میں ہے، مسلمانوں کے اجتماع، طعامِ ثرید اور طعامِ سَحَری میں۔ (معجم کبیر، 6/251، حدیث: 6127)

www.dawateislami.net

نبیِ پاک صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کا سب سے پسندیدہ کھانا

حدیثِ پاک کی سب سے قابلِ اعتماد کُتب کو "صحاحِ سِتّہ" کہتے ہیں اِن میں سے ایک کتاب سُنَنِ اَبِی داوٗد شریف میں ہے: حضرتِ عبد اللہ بن عباس رضی اللہُ عنہما فرماتے ہیں: رسولِ اکرم صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کا پسندیدہ ترین کھانا "روٹی کا ثرید" اور "حَیْس کا ثرید" تھا۔

(ابوداوٗد، 3/492، حدیث: 3783)

شرحِ حدیث: روٹی کا ثرید یہ ہے کہ شوربے میں روٹی کے ٹکڑے گلا لیے جائیں حتّٰی کہ بوٹیاں بھی اس میں حل کرلی جائیں یہ نہایت لذیذ زود ہضم کھانا ہے۔ حَیْس کے لُغوی معنٰی ہیں مخلوط چیز، اصطلاح میں کھجوریں اور مَکّھن کے مخلوط کھانے کو حَیْس کہتے ہیں۔ یہ حضور صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کو بہت پسند تھا یہ بھی نہایت لذیذ ہوتا ہے، چھوہارا اور کھجور ویسے بھی مُقوِّی چیز ہے، مکھن سے مِل کر اس کی خشکی کم ہو جاتی ہے، لذّت بھی زیادہ ہو جاتی ہے اور نقصان بھی جاتا رہتا ہے۔ (مراٰۃ المناجیح، 6/38)

امیرِ اہلِ سنّت کی ترغیب اور ثرید بنانے کا طریقہ

امیرِ اہلِ سنّت دامت بَرَکاتُہُمُ العالیہ فرماتے ہیں: عموماً کھانے کے بعد بَرتنوں میں بچا ہوا سالن، ہانڈی میں لگے ہوئے کھانے کے ذَرّات اور بچی ہوئی روٹیوں کے ٹکڑوں کو ضائع کر دیا جاتا ہے حالانکہ کھانے کے وہ ذَرّات جو کھائے جاسکتے ہوں انہیں پھینک دینا اِسراف ہے جو سراسر حرام اور جہنّم میں لے جانے والا کام ہے۔ لہٰذا کھانے کے بچے ہوئے اَجزا کو پھینک دینے کے بجائے ان کی ثرید بنالی جائے۔ ثرید بنانے کا طریقہ یہ ہے کہ جو کچھ کھانا بچے (یعنی سالن، دال اور چاول وغیرہ) اسے فریج میں محفوظ کرلیں۔ جب یہ بچا ہوا کھانا زیادہ مِقدار میں

www.dawateislami.net

جمع ہو جائے تو ان سب کو ایک ساتھ پکانے کے لیے ہانڈی میں ڈال دیں اور اوپر سے روٹی کے ٹکڑے ڈال کر اس میں بھگو لیں، سالن کم ہو تو تھوڑا پانی مِلا لیں اور حَسبِ ذائقہ نمک مرچ اور زیرہ ڈال کر اسے ڈَھک دیں اور کوئی وزنی چیز اس کے ڈھکن پر رکھ دیں پھر اس کو خوب اچھی طرح پکائیں۔ جب اندازہ ہو جائے کہ یہ خوب اچھی طرح پَک چُکا ہے تو اس کو تھال میں نکالیں اور اوپر سے کھجور کے ٹکڑے ڈال دیں اس طرح اِن شاءَ اللہ کھانا ضائع ہونے سے بھی بچ جائے گا اور بہترین غِذا بھی تیار ہو جائے گی۔ اگر کوئی روٹی کے ٹکڑے اور غِذا کے دانے وغیرہ سے اس طرح ثرید نہ بنائے تو وہ انہیں پھینکنے کے بجائے مُرغیوں، چیونٹیوں یا بکریوں کو کھلا دے تو بھی یہ غذا ضائع ہونے سے بچ جائے گی۔

(مدنی مذاکرہ: 4 صَفَرُ شریف 1440ھ، ہجری بمطابق 13 اکتوبر 2018)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ❀❀❀ صَلَّی اللّٰہُ علٰی مُحَمَّد

اے عاشقانِ رسول! یہاں تک رمضانُ الکریم میں گزشتہ سالوں میں دنیا کے مختلف ممالک میں کیا کیا ہوا کرتا تھا اِس کا کچھ بیان تھا اَب اِن شاءَ اللہ چند ایسے ممالک کا ذکر کیا جائے گا جہاں رمضان الکریم کی تشریف آوری پر حالیہ (Current) کیا معمولاتِ زندگی اور عبادات کی کیفیّات ہوتی ہیں سب سے پہلے مدینۂ پاک سے شروع کرتے ہیں چونکہ ہماری پہلی اور آخری منزل مدینہ ہی ہے۔

﴿1﴾ مدینۂ پاک میں رمضانُ الکریم

مدینۂ پاک میں یوں تو سارا ہی سال رحمت، برکت اور رُوحانیّت بھرا ماحول ہوتا ہے، حَرَمَینِ طَیِّبَین میں حج کے بعد سب سے زیادہ رَش (Crowd) ”رمضانُ الکریم“ میں ہوتا

www.dawateislami.net

ہے۔ حدیثِ پاک میں رمضانُ الکریم میں عمرہ کرنے کی ترغیب موجود ہے،[1] دُنیا کے کونے کونے سے عاشقانِ رسول ماہِ رمضان مکّے اور مدینے میں گزارنے کے لئے حاضر ہو جاتے ہیں۔ اِس ماہِ مقدّس میں یہاں کی ظاہری رونقیں بھی عُروج پر ہوتی ہیں۔ مسجدینِ کریمین میں حاضر ہونے والوں کی تعداد لاکھوں میں ہوتی ہے۔

رمضانُ الکریم کی آمد پر عرب شریف میں نظامِ زندگی بدل جاتا ہے، اِداروں میں آٹھ گھنٹے کام کرنے والوں کی ڈیوٹی میں دو گھنٹے کم کر دیئے جاتے ہیں، مدینۂ پاک کی فَضاؤں میں ہر وقت خوشبو ہی خوشبو آتی ہے جس سے عاشقانِ رسول مَحْظُوظ (یعنی لُطف اندوز) ہوتے ہیں البتہ ماہِ مُقدّس رمضانُ الکریم میں مسجدِ نبوی شریف کے اَطراف میں خوشبو کا چھڑکاؤ کیا جاتا ہے، پورے عرب شریف میں جیلوں میں بند قیدیوں کی سزاؤں میں تَخْفِیف (یعنی کمی) اور بعضوں کو رِہائی دے دی جاتی ہے، دن میں دکانیں بند یا کم وقت کے لئے کُھلتی ہیں البتّہ رات دیر گئے تک کُھلی رہتی ہیں، بازاروں اور مارکیٹس وغیرہ کو رمضانُ الکریم کے اِستِقبال کے لئے سجایا جاتا ہے، رمضانُ الکریم کی آمد سے ایک آدھ ماہ پہلے کئی اشیا کی قیمتوں میں 50 سے 60 فیصد تک کمی کر دی جاتی ہے، صدقہ و خیرات کرنے کا رواج کافی بڑھ جاتا ہے، کئی عاشقانِ رسول افطار کروانے کے لئے روزے داروں کو بُلا بُلا کر اپنے سُفرے (یعنی دسترخوان) پر افطار کرنے کی ترغیب دِلاتے ہیں کہ ہمارے ساتھ افطار کیجئے۔ کہیں کہیں ایک گھر میں جمع ہو کر عبادت کرنے کا بھی رُجحان ہے۔ وقتِ افطار کئی مقامات پر مَساجد کے باہر ایک خیمہ سا لگایا

---

1 ... فرمانِ آخری نبی صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم: ”رمضانُ المبارک میں عمرہ کرنا میرے ساتھ حج کرنے کے برابر ہے۔“ (بخاری، 1/614، حدیث: 1863)

www.dawateislami.net

جاتا ہے جس پر "افطار صائم" (یعنی روزہ دار کے لئے افطاری) لکھا ہوتا ہے، نمازِ مغرب سے پہلے اِسی مقام پر قطار میں بٹھا کر افطار کروایا جاتا ہے پھر مسجد میں نماز کے لئے جاتے ہیں۔

عاشقِ ماہِ رسالت، امامِ اہلِ سنّت امام احمد رضا خان رحمۃُ اللہِ علیہ لکھتے ہیں:

شورِ مہِ نو سن کر تجھ تک میں دَواں آیا ساقی میں ترے صدقے مے دے رمضاں آیا

(حدائقِ بخشش، ص48)

الفاظ معانی: شور: اعلان۔ **مہِ نو:** نئے مہینے کا چاند۔ **دَواں آنا:** بھاگ بھاگ کر آنا۔ **ساقی:** پلانے والا۔ مَے۔ شرابِ عشقِ رسول

شرحِ کلامِ رضا: یا رسولَ اللہ صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم! رمضانُ الکریم کے نئے چاند کی آمد کی خبر سُن کر مَیں بھاگا بھاگا آپ کی بارگاہِ بیکس پناہ میں حاضر ہو گیا ہوں۔ میرے کریم آقا صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم! کریم رب کا کریم مہینا رمضانُ الکریم آگیا ہے، میں آپ صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کے کرمِ کریمانہ پر قربان! مجھے شربتِ دیدار سے نواز کر اپنی محبّت و عشق کا جام پِلا دیجئے۔

مفتی فیض احمد اویسی رحمۃُ اللہِ علیہ فرماتے ہیں: (اعلیٰ حضرت رحمۃُ اللہِ علیہ نے) یہ اشعار اُس وقت کہے، جس سال رمضان شریف کا پورا مہینا نبیِ پاک صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کی بارگاہ میں گزارنے کی تمنّا اور حسرت لے کر مدینۂ مُنوّرہ تشریف لے گئے تھے اور وہیں سے حج ادا کیا اس کے بعد واپس تشریف لائے۔ (شرحِ حدائقِ بخشش، 2/164)

عاشقِ رمضان، امیرِ اہلِ سنّت دامت بَرَکاتُہم العالیہ لکھتے ہیں:

مجھ کو مدینے میں رَمضان کاش! مُیَسَّر ہو رحمٰن

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ❀❀❀ صَلَّی اللّٰہُ علٰی مُحَمَّد

www.dawateislami.net

﴿2﴾ عراق میں رمضانُ الکریم

مُلکِ مُرشِد، دیارِ غوثِ پاک، عراق شریف میں رمضانُ الکریم کی آمد پر مختلف تبدیلیوں کے بارے میں اطلاع ملی، یہاں کے عاشقانِ رسول ایک دوسرے کو "**رمضان مبارک**" کہتے ہیں۔ بازاروں، گھروں اور مساجد کو سجایا جاتا ہے اور خوشی کے کلمات لکھ کر لگائے جاتے ہیں اور لائٹنگ بھی کی جاتی ہے۔ نمازیوں کی تعداد میں اضافہ ہو جاتا ہے۔ چند مخصوص مقامات پر ختمِ قرآن کی ترکیب ہوتی ہے۔ انفرادی طور پر تلاوتِ قرآنِ کریم کرنے والوں کی تعداد بڑھ جاتی ہے اور بعض عاشقانِ قرآن ختمِ قرآن کی سعادت پاتے ہیں۔ اعتکاف کا اہتمام بڑے شہروں میں کم اور گاؤں میں اور شمالی عراق میں زیادہ کیا جاتا ہے۔ شبِ قدر میں مساجد میں محافل قائم کی جاتی ہیں جس میں رات عبادت میں گزارنے کا اہتمام ہوتا ہے، طاق راتوں میں قیامُ اللَّیل (یعنی رات جاگ کر عبادت کرنے) اور باجماعت نوافل کا اہتمام بھی کیا جاتا ہے۔ بچوں کو نیک کاموں کا عادی بنانے کے لئے مساجد میں مختصر کورسز اور افطاری کا انتظام کیا جاتا ہے تاکہ بچے اِس طرف شوق سے آئیں، گھروں میں بھی ترغیب دِلائی جاتی ہے۔ عراق شریف میں افطاری کی ڈِشوں میں لسّی، کھجور اور دال کے شوربے کا اہتمام ہوتا ہے۔

مولیٰ تُو بہر رَمضان مجھ کو بنا دے نیک انسان

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ❀❀❀ صَلَّی اللّٰہُ علٰی مُحَمَّد

﴿3﴾ اِنڈونیشیا میں رمضانِ کریم

آبادی کے اعتبار سے دنیا کا سب سے بڑا اسلامی مُلک انڈونیشیا ہے، اِس میں مختلف

www.dawateislami.net

برادریوں (Communities) اور مساجِد وغیرہ کی جانِب سے سڑکوں (Roads)، بازاروں (Markets) اور دفاتر (Offices) میں رمضانُ الکریم کی آمد پر "مرحبا بِکَ رمضان" (یعنی اے رمضانِ کریم! ہم تجھے مرحبا کہتے ہیں) کے بینرز اور بورڈ وغیرہ لگا کر اِس ماہِ مبارک کا استقبال کیا جاتا ہے اور یہاں کے عاشقانِ رسول ایک دوسرے کو اپنی انڈونیشین زبان میں مبارک باد دیتے ہیں، جس کا اُردو ترجمہ ہے: "آپ کو روزے کی عبادت مبارک ہو" رمضان سے قبل مساجد کی صفائی اور سجاوٹ کی جاتی ہے۔ مساجد میں بینرز اور قرآنی آیات لگائی جاتی ہیں، گھروں میں سادہ مگر خوبصورت سجاوٹ ہوتی ہے۔

یوں تو انڈونیشیا کی ہر مسجد میں روزانہ افطار کا سلسلہ ہوتا ہے لیکن پورے ماہِ رمضان میں افطار کا ایک بڑا پروگرام کروانے کا رِواج ہے جس کے لئے باقاعدہ چندہ کیا جاتا ہے۔ کئی عاشقانِ رسول افطار کے وقت گھر سے کھانا مسجد میں بھجواتے ہیں کیونکہ کئی عاشقانِ رسول مسجد میں افطار کرتے ہیں۔ رمضانُ الکریم کے آخری عشرے کی طاق راتوں میں مختلف مساجد میں لوگ رات کو حاضر ہو کر دو یا تین گھنٹے قیامُ اللَّیل کرتے ہیں جس میں چار یا آٹھ رکعت نماز پڑھی جاتی ہے۔ کئی سُپر مارکیٹس رمضان ڈسکاؤنٹس دیتی ہیں، حکومت کی جانب سے بعض اوقات سستے بازار قائم کئے جاتے ہیں جس میں ضروری اشیا پر خصوصی پیکجز متعارف کروائے جاتے ہیں۔

فَضائیں منوّر، سَماں کَیف آوَر ہر اِک لمحہ رَمضاں، کا رونق بھرا ہے
عبادت میں لذّت، تلاوت میں رِقّت جو ہے بخت بیدار وہ پا رہا ہے

﴿4﴾ مراکِش میں رمضانِ کریم

مَراکش (Morrocco) کی بات کریں تو وہاں کروڑوں مالکیوں کے پیشوا، عاشقوں کے

www.dawateislami.net

امام، سچے عاشقِ رسول امام مالک رحمۃُ اللہِ علیہ کے مُقَلِّدِین کی کثرت ہے۔ رمضانِ کریم کی تشریف آوری پر عوام میں ایک دوسرے کو مبارک باد دینے کا بہت رواج ہے بلکہ جمعہ کی مبارکباد کا بھی رواج ہے۔ یہاں بھی آمدِ رمضان پر بازاروں، گلیوں اور گھروں کو سجایا جاتا ہے، مراکِش کے عاشقانِ رسول کا تلاوتِ قرآنِ کریم کے حوالے سے ذوق وشوق دِیدَنی (یعنی دیکھنے کے قابل) ہے، بچہ بچہ قرآنِ کریم پڑھنے کی کوشش کرتا ہے، سارا سال روزانہ مغرب کی نماز کے بعد لوگ مسجد میں قرآنِ کریم کی تلاوت کرتے ہیں۔ شبِ قدر کے حوالے سے بعض مساجِد میں انتظام ہوتا ہے اور بعض جگہوں پر روزانہ بھی کچھ نہ کچھ شب بیداری ہوتی ہے۔ کام کاج والے روزے داروں اور اسکول جانے والے بچوں کی آسانی کے لئے پورے ملک میں ایک گھنٹا پیچھے کر دیا جاتا ہے تاکہ سَحَری کے بعد کچھ آرام کرکے یہ اپنے معمولات کی طرف روانہ ہوں سکیں۔

امام مالک رحمۃُ اللہِ علیہ کے فیضان سے مالکی حضرات میں عشقِ رسول کا وصف نمایاں ہے۔ الحمدُ لِلّٰہ! مراکِش میں ماہِ میلاد ربیعُ الاوّل میں جشنِ وِلادت مصطفےٰ صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کی خوشی میں جلوسِ میلاد نکلتا ہے، لوگ اِسے شمع کا جلوس کہتے ہیں کیونکہ اس میں بکثرت شمعیں جَلائی جاتی ہیں۔ یہ مبارک انداز پچھلے تقریباً 400 سو سال سے چلا آرہا ہے۔

میں عشقِ محمد میں رویا کروں کاش! خدا! تُجھ سے یہ بَہرِ رَمضاں دعا ہے
یہ قرآن رمضاں میں نازِل ہوا ہے اسی میں شبِ قدر کی بھی عطا ہے

﴿5﴾ نائیجیریا میں رمضان کریم

نائیجیریا افریقہ کا سب سے زیادہ آبادی والا ملک ہے اور یہاں مسلمانوں کی بہت بڑی تعداد آباد ہے۔ یہاں بھی امام مالک رحمۃُ اللہِ علیہ کے مُقَلِّدِین کی اکثریت ہے۔ ماہِ مہربان ماہِ

www.dawateislami.net

رمضان کی آمد پر نائیجیریا میں کچھ تبدیلیاں دیکھنے کو مِلتی ہیں۔لوگ روزہ رکھ کر سارا دن محنت مزدوری والا کام کرتے ہیں۔عام دنوں میں بھی نمازیوں کی تعداد اچھی خاصی ہوتی ہے جبکہ رمضانُ الکریم میں مزید بڑھ جاتی ہے۔ عصر کے بعد مارکیٹس بند ہو جاتی ہیں، مالدار لوگ جگہ جگہ افطاریاں کرواتے ہیں۔ نمازِ عشااور تراویح پڑھنے کے بعد لوگ سو جاتے ہیں پھر رات ایک بجے اُٹھ کر نفل پڑھتے ہیں۔رات کے ایک بجے ایسی رونق لگتی ہے کہ دیکھنے والے کو لگے کہ یہ دِن کا وقت ہے۔رمضانُ الکریم کے آخری دس دِنوں میں ایک ختمِ قرآنِ پاک اور بعض مساجد میں تین ختمِ قرآن بھی کیے جاتے ہیں۔افطار میں اِن کا ایک مخصوص قسم کا گرما گرم شربت ہوتا ہے اُس کے ساتھ کھجور کھاتے ہیں۔الحمدُ لِلّٰہ! نائیجیریا میں پچھلے تقریباً تین سال سے عاشقانِ رسول کی دینی تنظیم دعوتِ اسلامی کے تحت اعتکاف کروانے کا سلسلہ ہے۔ایک مسجد میں ساٹھ سے ستّر افراد بھی مُعتکِف ہو جاتے ہیں۔

مقبول جہاں بَھر میں ہو ''دعوتِ اسلامی'' صدقہ تُجھے اے ربِّ غفّار! مدینے کا

﴿6،7﴾ ٹوگو (Togo) اور بینن (Benin) میں رمضانُ الکریم

افریقہ کے مُلک ''ٹوگو'' کا معمول نائیجیریا سے کچھ مِلتا جُلتا ہے البتّہ یہاں رمضانُ الکریم کی آخری تمام راتوں میں رات ایک بجے سے سحری تک عبادت کرنے کا معمول ہوتا ہے۔ جبکہ افریقہ کے ایک دوسرے ملک ''بنین'' (Benin) کے معمولاتِ رمضان میں ایک نمایاں تبدیلی یہ ہے کہ یہاں کے عاشقانِ رسول روزانہ نمازِ ظہر تا عصر قرآنِ کریم کی تلاوت اور عصر تا مغرب **''تفسیرِ قرآن''** کا حلقہ لگاتے ہیں اور پھر اجتماعی طور پر افطار کی ترکیب ہوتی ہے۔

﴿8﴾ کویت میں رمضانِ کریم

معلومات کے مطابق کویت میں ماہِ رمضان شریف کی آمد پر مساجِد میں رنگ و روغن

www.dawateislami.net

کروایا جاتا ہے۔ نمازیوں کی تعداد پہلے سے بڑھ جاتی ہے پڑوسیوں اور رشتے داروں میں افطاری بھیجنے کا بھی اہتمام کیا جاتا ہے نیز رمضانُ المبارک میں ضروری اشیا پر ڈِسکاؤنٹ بھی دیا جاتا ہے، صدقات و خیرات جمع کیے جاتے اور نمازِ عید کے لیے خوب اہتمام کیا جاتا ہے۔

﴿9﴾ ناروے میں رمضانُ الکریم

گلاسگو (اسکاٹ لینڈ) کے حوالے سے معلومات ملیں کہ ماہِ رمضانُ المبارک کا ادب و احترام کچھ نہ کچھ حد تک غیر مسلم بھی کرتے ہیں اگر اِن کے پاس کوئی مسلمان کام کرتا ہے تو انہیں معلوم ہوتا ہے کہ یہ اِن کا Fasting Month (یعنی روزہ رکھنے کا مہینا) ہے۔ اس احساس کی وجہ سے کئی دفاتر میں مسلمان ملازمین کے لیے نماز پڑھنے کی جگہ اور افطاری کا مناسب انتظام کر دیا جاتا ہے تاکہ عاشقانِ رمضان بآسانی اپنے دینی فرائض ادا کر سکیں۔ رمضانُ المبارک کی آمد سے قبل بعض عاشقانِ رمضان ایک دوسرے کو کھجور کا تحفہ پیش کرتے ہیں اور اُن کی خواہش ہوتی ہے کہ اُن کی دی ہوئی کھجوروں سے روزہ افطار کیا جائے۔ دعوتِ اسلامی سمیت کئی عاشقانِ رسول کے مراکز، مدارِس اور مساجِد میں مکمل قرآنِ کریم کی تلاوت اور درسِ قرآنِ کریم کا اہتمام کیا جاتا ہے۔

بعض علاقوں میں جہاں مساجد قریب نہیں ہوتیں، وہاں مسلمان اپنے گھروں یا قریبی مراکِز میں تراویح اور افطار کا بندوبست کرتے ہیں۔ مسلمانوں کے باہمی پیار و مَحبّت بَھرے سُلوک کو دیکھ کر بسا اوقات غیر مسلموں کے اسلام قبول کرنے کے واقعات بھی ہیں۔ بعض غیر مسلموں کے اسٹورز میں بھی ماہِ رمضانُ المبارک کے موقع پر باقاعدہ **"رمضان کاؤنٹر"** قائم کیے جاتے ہیں، جہاں سحری و افطاری میں کھانے پینے کی ضروری چیزیں رکھی جاتی ہیں اور ان پر خُصوصی رِعایتیں بھی دی (یعنی قیمتیں کم کی) جاتی ہیں۔

www.dawateislami.net

جُھومو جُھومو پھر آگیا رمضاں واہ! کیا بات ماہِ رمضاں کی
آیا اب آگیا مَہ یَزداں واہ! کیا بات ماہِ رمضاں کی

﴿10﴾ نیپال میں رمضانُ الکریم

نیپال میں آمدِ رمضان پر سرکاری سطح پر خاص اہتمام نہیں، البتّہ! تقریباً ہر صوبے، ضلع، شہر اور گاؤں میں مساجِد و مدارِس کے ذریعے اِس ماہِ مبارک کی آمد کے اعلانات کیے جاتے ہیں۔ نیکیوں میں رغبت، گناہوں سے نفرت جو کہ ماہِ رمضان کا خاص تحفہ ہے اس لئے رمضانُ الکریم کی آمد پر جَرائم و گناہوں میں واضح طور پر کمی ہو جاتی ہے نیز اخلاقی حوالے سے لوگوں میں مُثبت تبدیلی نظر آتی ہے، اگر یوں کہیں تو غلط نہ ہو گا کہ رمضانُ الکریم جیسا آپسی ادب و احترام کسی اور مہینے میں دیکھنے کو نہیں ملتا۔ نمازیوں کی اچھی تعداد مساجد کی طرف رُخ کرتی ہے۔ رمضانُ الکریم میں زکوٰۃ و فطرہ کی ادائیگی اور غریبوں میں راشن کی تقسیم کا رُجحان دیکھا جاتا ہے۔ افطار دسترخوان کا بھی اہتمام ہوتا ہے۔

بہرِ رمضاں مِرے خدا مجھ کو عاشقِ مصطفٰے بنا مجھ کو
دیدے عشقِ نبی کا سرمایہ واہ! کیا بات ماہِ رمضاں کی

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ❀❀❀ صَلَّی اللّٰہُ علٰی مُحَمَّد

﴿11﴾ امریکہ میں رمضانُ الکریم

مبلغِ دعوتِ اسلامی کے ذریعے امریکہ کے حوالے سے رمضانُ الکریم کے بارے میں جو معلومات مِلیں وہ یہ ہیں کہ دُنیا بھر کی طرح یو۔ایس۔اے (USA) میں بھی رمضانُ المبارک کی آمد ہوتے ہی مسلم کمیونٹی میں تقریباً ہر عمر کے افراد خوشی کا اظہار کرنے کے

www.dawateislami.net

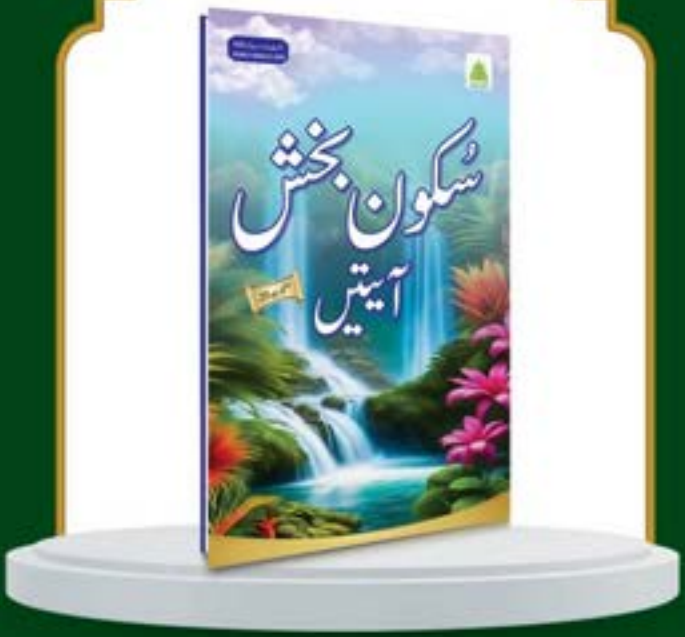
ساتھ ساتھ ایک دوسرے کو مبارک باد دیتے ہیں۔گھروں اور مساجد میں خوبصورت انداز میں رمضان مبارک کے بینرز لگائے جاتے اور لائٹنگ کی جاتی ہے۔ دیگر مہینوں اور ایام کی بہ نسبت رمضانُ الکریم میں مساجد اور اسلامک سینٹرز میں باجماعت نماز پڑھنے والوں کی تعداد بڑھ جاتی ہے، یہاں اکثر مساجد اور اسلامک سینٹرز میں خواتین کے لئے الگ سے پردے کی رعایت کے ساتھ نماز اور قرانِ کریم کی کلاسز وغیرہ کے لئے جگہ ہوتی ہے، کئی مساجد اور اسلامک سینٹرز میں روزانہ افطار کا اہتمام ہوتا ہے۔ الحمدُ لِلّٰہ! ایسے مقامات پر عصر سے تراویح کے اختتام تک بڑی رونق ہوتی ہے۔گھروں میں دوست اور رشتے داروں کو مدعو کرکے (یعنی دعوت دے کر) افطار کا اہتمام کیا جاتا ہے۔ مسلم کمیونٹی کا ایک دوسرے کو مبارک باد دینے اور ایک دوسرے کو دعوت دے کر سَحَری و افطار کرنے کا اہتمام تو ہوتا ہی ہے غیر مسلم بھی مسلم کمیونٹی کو مبارک باد دیتے ہیں، شبِ قدر اور ختمِ قرآن پر بڑے روحانی اور رِقّت انگیز مَناظر ہوتے ہیں۔

بھائیو بہنو! کرو سب نیکیوں پر نیکیاں
پڑ گئے دوزخ پہ تالے قید میں شیطان ہے

(وسائلِ بخشش، ص705)

(جاری ہے۔۔۔)

www.dawateislami.net



978-969-722-893-5
01082604

فیضانِ مدینہ، محلہ سوداگران، پرانی سبزی منڈی کراچی
UAN +92 21 111 25 26 92 0313-1139278
www.maktabatulmadinah.com / www.dawateislami.net
feedback@maktabatulmadinah.com / ilmia@dawateislami.net